سوال

کیا دوران عدت مرد اپنی بیوی سے مجامعت جاری رکھ سکتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

جب مرد بیوی کو پہلی اور دوسری طلاق دے اور وہ عدت میں داخل ہوجائے تو وہ یہ عدت اس کے پاس ہی اس کے گھر میں گزارے گی اس لیے کہ ابھی تک وہ اس کی بیوی ہے اور اس کی عصمت میں داخل ہے ، اور جب وہ اس کے ساتھ ہم بستری کرنا چاہے تو بعض علماء کا کہنا ہے کہ اگر وہ اس سے ہم بستری کرتا ہے تو یہ اس کا رجوع اور اس کی عدت کی انتہاء ہوگی ۔

اور بعض علماء تو یہ کہتے ہیں کہ اس سے رجوع کرنا واجب ہے اور اسے رجوع کے الفاظ ادا کرتے ہوئے یہ کہنا ہوگا میں نے آپ کے ساتھ رجوع کرلیا یا پھر یہ کہے کہ میں نے فلان عورت سے رجوع کرلیا اور اس پر دو گواہ بھی بنائے تو اس طرح اس کی عدت ختم ہوجائے گی ۔

اور وہ جب چاہے اپنے وطن واپس آسکتا ہے ، جب وہ اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا چاہے تو یہی طریقہ سلیم اور بہتر ہے ۔

لیکن تیسری طلاق کے بعد وہ اپنی عدت میں خاوند کے پاس نہیں ہوگی بلکہ وہ اس کے گھر سے نکل جائے گی اور وہ عورت اس کےلیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اور مرد سے شادی نہ کرلے ، اور اگر وہ دوسرا شخص بھی جب اپنی مرضی سے اسے طلاق دے دے تو اس کےلیے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کرنا جائز ہے ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

311